سوال

(978)کتنے دن نمازِ قصر ادا کی جا سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سفر میں کتنے دن نمازِ قصر ادا کی جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عزم وجزم کی صورت میں تین چار دن مسافر قصر کر سکتا ہے۔ نبی ﷺ حجة الوداع کے موقع پر ۴/ذوالحجہ کو مکہ میں داخل ہوئے اور آٹھ کو منیٰ کی طرف روانہ ہوئے۔ آپ ﷺ کا یہ قیام بہ نیت عزم وجزم تھا اور تردّد کی صورت میں بلا تعیین اَیام قصر پڑھنا درست ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اہل علم کا اس بات پر اجماع ہے کہ مسافر جب تک اقامت کی پختہ نیت نہ کرے قصر کر سکتا ہے خواہ کئی سال گزر جائیں۔ سنن ترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِي كَمْ تُقْصَرُ الصَّلَاةُ، رقم:۵۴۸

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:795

محدث فتویٰ